چارپائی کی ایک جانب کوئی شخص بیٹھا ہو، اس چارپائی کو سترہ بنانا

مجیب: مولانا جمیل احمد غوری عطاری مدنی

فتوی نمبر: Web-1004

تاریخ اجراء: 26صفر المظفر1445ھ/13ستمبر2023ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

اگر کوئی شخص چارپائی پر ایک طرف بیٹھا ہو، تو اسی چارپائی کو سترہ بنا سکتے ہیں؟

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

چارپائی کا جو حصہ نمازی کے سامنے ہو وہ ایک ہاتھ اونچا ہو، تو اس صورت میں اسے سُترہ بنا سکتے ہیں اگرچہ اس پر کوئی بیٹھا یا سویا ہوا ہو جبکہ اس کا چہرہ نمازی کے سامنے نہ ہو کیونکہ جان بوجھ کر کسی کے چہرے کے سامنے نماز پڑھنا مکروہِ تحریمی و گناہ ہے اور اس طرح پڑھی گئی نماز دوبارہ پڑھنا واجب ہے۔ البتہ سوئے ہوئے شخص کے پیچھے نماز پڑھنے سے بچنا مناسب ہے۔

بخاری و مسلم میں حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے، فرماتی ہیں: ”كنت أنام بين يدي رسول الله صلى الله عليه وسلم ورجلاي في قبلته فإذا سجد غمزني فقبضت رجلي فإذا قام بسطتهما قالت: والبيوت يومئذ ليس فيها مصابيح“ یعنی میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے سوئی ہوتی تھی اور میرے پاؤں آپ کے قبلے کی جانب ہوتے، جب آپ سجدہ فرماتے تو مجھے دبا دیتے میں اپنے پاؤں سمیٹ لیتی اور جب کھڑے ہوتے، تو میں پاؤں پھیلا دیتی اور اس زمانے میں گھروں میں چراغ نہ تھے۔ (صحیح بخاری، حدیث 382، صفحہ 74، مطبوعہ: ریاض)

سیدی اعلیٰ حضرت امام اہلسنت امام احمد رضا خان رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: ”اگر کوئی شخص چارپائی پر بیٹھا خواہ لیٹا ہے اور اس طرف اس کی پیٹھ ہے تو اس کے پیچھے جانماز بچھا کر نماز پڑھنے میں کوئی حرج نہیں، اسی طرح اگر اُس طرف پیٹھ کیے سو رہا ہے جب بھی مضائقہ نہیں، مگر سوتے کے پیچھے پڑھنے سے احتراز مناسب ہے دو (2) وجہ سے، ایک یہ

کہ کیا معلوم اس کے نماز پڑھنے میں وہ اس طرف کروٹ لے اور ادھر اس کا مُنہ ہو جائے، دوسرے محتمل ہے کہ سوتے میں اس سے کوئی ایسی شے صادر ہو جس سے نماز میں اسے ہنسی آجانے کا اندیشہ ہو۔ المسألة فی ردالمحتار عن الغنیة والوجه الاول ممازدته (یہ مسئلہ در مختار میں غنیہ سے منقول ہے اور پہلی وجہ کا میں نے اضافہ کیا ہے۔) واللہ سبحانہ تعالیٰ اعلم۔" (فتاوی رضویہ، جلد 5، صفحہ 345-346، رضافاؤنڈیشن، لاہور)

وَاللّٰہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم